ختم نبوت

کورس

سبق نمبر:20

رفع و نزول سیدنا عیسیؑ پر اجماع امت اور چودہ صدیوں کے ان بزرگان امت کے نام جن کا عقیدۂ رفع و نزول سیدنا عیسیؑ کتابوں میں موجود ہے

مرتب: مولانا سعد کامران

سبق نمبر 20

رفع و نزول سیدنا عیسیٰؑ پر اجماع امت اور چودہ صدیوں کے ان بزرگان امت کے نام جن کا عقیدۂ رفع و نزول سیدنا عیسیٰؑ کتابوں میں موجود ہے

”رفع و نزول سیدنا عیسیٰؑ پر اجماع امت“

پوری امت محمدیہ ﷺ کا اس بات پر اجماع موجود ہے یعنی پوری امت 1400 سال سے اس بات پر متفق ہے کہ سیدنا عیسیٰؑ کو یہود نہ قتل کر سکے اور نہ صلیب چڑھا سکے۔ بلکہ اللہ نے ان کو آسمان پر اٹھا لیا اب سیدنا عیسیٰؑ قرب قیامت واپس زمین پر تشریف لائیں گے اور دجال کا خاتمہ کریں گے۔

ذیل میں چند حوالے پیش خدمت ہیں جن سے واضح ہوتا ہے کہ پوری امت مسلمہ رفع و نزول عیسیٰؑ کے مسئلے پر متفق ہے اور اس پر امت کا اجماع ہے۔

1۔ تفسیر بحر المحیط میں ہے:

"وَاَجْمَعَتِ الْاُمَّةُ عَلَى مَا تَضَمَّنَهُ الْحَدِیْثُ الْمُتَوَاتِرُ مِنْ اَنَّ عِیْسٰی ؑ فِی السَّمَاءِ حَیٌّ وَاَنَّهُ یَنْزِلُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ"۔

ترجمہ: ”تمام امت کا اس بات پر اجماع ہو چکا ہے کہ حضرت عیسیٰؑ آسمان پر زندہ موجود ہیں اور اخیر زمانہ میں ان کا نزول ہو گا۔ جیسا کہ احادیث متواترہ سے ثابت ہو چکا ہے۔“

(تفسیر بحر المحیط جلد 2 صفحہ 497، تفسیر در آیت نمبر 55 سورۃ آل عمران طبع بیروت 1993ء)

2۔ حافظ ابن کثیر اپنی تفسیر ابن کثیر میں لکھتے ہیں:

"وَ اِنَّہٗ بَاقٍ حَیٌّ، وَ اِنَّہٗ سَیَنْزِلُ قَبْلَ یَوْمِ الْقِیَامَۃِ، کَمَا دَلَّتْ عَلَیْہِ الْاَحَادِیْثُ الْمُتَوَاتِرُ-"

ترجمہ: "عیسیٰؑ ابھی زندہ موجود ہیں وہ قیامت سے قبل نازل ہوں گے۔ اس پر احادیث متواترہ دلالت کرتی ہیں۔"

(تفسیر ابن کثیر جلد 2 صفحہ 454 تفسیر در آیت نمبر 159 سورۃ النساء)

3۔ امام ابوالحسن اشعری کتاب الابانۃ عن اصول الدیانۃ میں لکھتے ہیں:

"قَالَ اللّٰہُ عَزَّوَجَلَّ یٰعِیْسٰی اِنِّیْ مُتَوَفِّیْکَ وَ رَافِعُکَ اِلَیَّ وَ قَالَ اللّٰہُ تَعَالٰی وَمَاقَتَلُوْہُ یَقِیْنًا بَلْ رَّفَعَہُ اللّٰہُ اِلَیْہِ - وَاَجْمَعَتِ الْاُمَّۃُ عَلٰی اَنَّ اللّٰہَ عَزَّوَجَلَّ رَفَعَ عِیْسٰیؑ اِلَی السَّمَاءِ-"

ترجمہ: "اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ اے عیسیٰؑ میں آپ کو پورا پورا لوں گا اور آپ کو اٹھاوں گا۔ اور اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں کہ عیسیٰؑ کو یہود نے یقیناً قتل نہیں کیا بلکہ ان کو اللہ تعالیٰ نے اپنی طرف اٹھالیا۔ اور امت کا اس پر اجماع ہے کہ عیسیٰؑ کو آسمانوں پر اٹھایا گیا۔"

(کتاب الابانۃ عن اصول الدیانۃ صفحہ 46)

4۔ شیخ اکبر فتوحات مکیہ میں لکھتے ہیں:

"لَا خِلَافَ فِی اَنَّہٗ یَنْزِلُ فِی آخِرِ الزَّمَانِ"

ترجمہ: "اس میں کوئی اختلاف نہیں کہ عیسیٰؑ آخری زمانہ میں نازل ہوں گے۔"

(فتوحات مکیہ باب 73 جلد 2 صفحہ 3)

5۔ علامہ طبری تفسیر جامع البیان میں لکھتے ہیں:

"لِتَوَاتُرِالْاَخْبَارِ عَنْ رَسُوْلِ اللهِ ﷺ اَنَّہٗ قَالَ یَنْزِلُ عِیْسَی بْنُ مَرْیَمَ فَیَقْتُلُ الدَّجَّالَ-"

ترجمہ: "آنحضرت ﷺ کی تواتر کے ساتھ احادیث ہیں کہ عیسی بن مریمؑ نازل ہوکر دجال کو قتل کریں گے۔"

(تفسیر طبری جلد5 صفحہ451 تفسیر در آیت نمبر55 سورۃ آل عمران)

6۔علامہ آلوسی تفسیر روح المعانی میں لکھتے ہیں:

وَاجْتَمَعَتِ الْاُمَّۃُ عَلَیْہِ وَاشْتَھرَتْ فِیْہِ الْاَخْبَارُ وَلَعَلَّھا بَلَغَتْ مَبْلَغَ التَّوَاتُرِ الْمَعْنَوِیِّ وَنَطَقَ بِہِ الْکِتَابُ الھی قول وَ وَجَبَ الْبَیَانُ بِہِ وَاَکْفَرَ مُنْکِرُہٗ کَالْفَلَاسَفَۃِ مِنْ نُزُوْلِ عِیْسٰیؑ" -

ترجمہ: "نزول عیسیٰؑ پر امت کا اجماع ہے۔ اس کی احادیث حد شہرت کو پہنچ گئی ہیں۔ شاید تواتر معنوی کا درجہ ان کو حاصل ہے۔ اس قول پر کتاب اللہ گواہ ہے۔ اس پر ایمان لانا واجب ہے اور اس کا انکار کفر ہے۔ جیسے فلاسفہ (یا آج کل قادیانی، پرویزی اور غامدی وغیرہ)۔"

(روح المعانی پارہ 22 زیر آیت خاتم النبیین جلد22 صفحہ32)

7۔علامہ صدیق حسن خان القنوجی نے اپنی تفسیر فتح البیان میں لکھا ہے:

"وَقَدْ تَوَاتَرَتِ الْاَحَادِیْثُ بِنُزُوْلِ عِیْسَیؑ جِسْمًا اَوْضَحَ ذَالِکَ الشَّوْکَانِیُّ فِی مُؤَلَّفٍ مُسْتَقِلٍّ یَتَضَمَّنُ ذِکْرَ اَوْ رَدَّ فِی الْمَھدِیْ الْمُنْتَظَرِ وَالدَّجَّالِ وَالْمَسِیْحِ وَ عِزِّہٖ فِی غَیْرِہٖ وَ صَحَّحَہُ الطِّبْرِیُّ ھذَالْقَوْلَ وَاَرَا بِذَلِکَ الْاَحَادِیْثَ الْمُتَوَاتِرَۃَ"-

ترجمہ: "عیسیٰؑ کے جسمانازل ہونے کے بارے میں احادیث متواترہ وارد ہیں۔ علامہ شوکانی

نے ایک مستقل رسالہ میں واضح کیا ہے جو مہدی موعود اور دجال اور مسیح کے بارے میں ہے اور اس کے غیر کو بھی اس میں بیان کیا ہے۔ اور اس قول کی طبری نے تصحیح کی اور اس کے بارے میں احادیث متواترہ وارد ہیں۔"

(فتح البیان جلد 3 صفحہ 293، تفسیر سورۃ النساء آیت نمبر 159، طبع بیروت 1992ء)

8۔ علامہ زمخشری امام المعتزلین تفسیر کشاف میں لکھتے ہیں:

"فَاِنْ قُلْتَ كَيْفَ كَانَ آخِرَ الْاَنْبِيَاءِ وَ عِيْسَى ؑ يَنْزِلُ فِي آخِرِ الزَّمَانِ قُلْتُ مَعْنَى كَوْنِهِ آخِرَالْاَنْبِيَاءِ اَنَّهُ لَا يُنَبَّأُ اَحَدٌ بَعْدَهُ وَ عِيْسَى مِمَّنْ نَبَّأَ قَبْلَهُ"

ترجمہ: "اگر تو کہے کہ حضور ؑ آخر الانبیاء کیسے ہوئے حالانکہ عیسیٰ ؑ آخر زمانہ میں نازل ہوں گے۔ میں کہوں گا کہ آخر الانبیاء ہونے کے معنی یہ ہیں۔ کہ حضور ﷺ کے بعد کوئی نبی نہیں بنایا جائے گا ۔اور عیسیٰ ؑ ان نبیوں میں سے ہیں جن کو نبوت پہلے مل چکی ہے۔

(تفسیر کشاف صفحہ 858 تفسیر در آیت نمبر 40 سورۃ الاحزاب طبع بیروت 2009ء)

(مندرجہ بالا حوالے سے پتہ چلا کہ حیات عیسیٰ ؑ کا عقیدہ اتنا ضروری عقیدہ ہے کہ معتزلی بھی اس کا انکار نہیں کر سکے)

”چودہ صدیوں کے ان بزرگان امت کے نام جن کا عقیدہ رفع ونزول سیدنا عیسیٰؑ کتابوں میں موجود ہے“

ان چودہ صدیوں کے مسلمان علماء، مجتہدین، مجددین کے نام بھی پڑھ لیں جن کا رفع ونزول سیدنا عیسیٰؑ کا ذکر کتابوں میں موجود ہے۔ ہر صدی کے بزرگوں کے ناموں کے بعد ان بزرگوں کا عقیدہ جن کتب میں ذکر ہے اس کے حوالے بھی دیئے گئے ہیں۔

پہلی صدی:

	حوالاجات
1۔ حضرت ابوبکر صدیقؓ	1۔(مسند احمد جلد 3 صفحہ386)
2۔ حضرت عمر فاروقؓ	2۔(بخاری حدیث نمبر1354)
3۔ حضرت علیؓ	3۔(کنزالعمال حدیث نمبر39709)
4۔ حضرت عبداللہ ابن عمرؓ	4۔(ترمذی حدیث نمبر2244)
5۔ حضرت عبداللہ ابن عباسؓ	5۔(مستدرک حاکم جلد 2 صفحہ309)
6۔ حضرت عمران بن حصینؓ	6۔(ترمذی حدیث نمبر2244)
7۔ حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ	7۔(ترمذی حدیث نمبر2244)
8۔ حضرت ابوہریرہؓ	8۔(بخاری حدیث نمبر3448)
9۔ حضرت جابرؓ	9۔(مسلم حدیث نمبر 395)
10۔ حضرت خذیفہؓ	10۔(ترمذی حدیث نمبر2244)

دوسری صدی:

	حوالاجات
1۔سعید بن مسیب	1۔(بخاری حدیث نمبر 2222)
2۔طاوس بن کیسان	2۔(مصنف عبدالرزاق جلد 11صفحہ 387)
3۔حسن بصری	3۔(تفسیر ابن کثیر جلد 1صفحہ 576)
4۔محمد بن سیرین	4۔(مصنف عبدالرزاق جلد 11صفحہ 399)
5۔محمد بن الحنفیہ	5۔(تفسیر در منثور جلد 2صفحہ 241)
6۔ابوالعالیہ	6۔(تفسیر در منثور جلد 2صفحہ 239)
7۔ابورافع	7۔(تفسیر در منثور جلد 2صفحہ 239)
8۔امام زین العابدین	8۔(مشکوۃ صفحہ 583)
9۔امام باقر	9۔(مشکوۃ صفحہ 583)
10۔امام جعفر صادق رحمہم اللہ	10۔(مشکوۃ صفحہ 583)

تیسری صدی:

	حوالاجات
1۔امام ابوعبید قاسم بن سلام	1۔(غریب الحدیث جلد 3صفحہ 114)
2۔امام ابوبکر بن ابی شیبہ	2۔(تفسیر قرطبی جلد 4صفحہ100)
3۔امام بخاری	3۔(بخاری حدیث نمبر 2222)
4۔امام مسلم	4۔(مسلم حدیث نمبر 395)
5۔امام ابوداؤد	5۔(ابوداؤد حدیث نمبر4321)
6۔امام نسائی	6۔(نسائی حدیث نمبر 2870)
7۔امام ترمذی	7۔(ترمذی حدیث نمبر 2244)

8۔امام ابن ماجہ رحمہم اللہ
8۔(ابن ماجہ حدیث نمبر 4081)

چوتھی صدی:

حوالاجات

1۔امام ابن درید
1۔(جمہرۃ اللغۃ جلد 1صفحہ 76)

2۔امام ابوالحسن اشعری
2۔(کتاب الابانۃ صفحہ 38)

3۔امام ابن ابی حاتم رازی
3۔(علل الحدیث جلد 2صفحہ 413)

4۔امام ابوبکر آجری
4۔(الشرعیۃ صفحہ 380)

5۔امام ابواللیث سمرقندی
5۔(تنبیہ الغافلین صفحہ 194)

6۔امام ابن ابی زید القیروانی
6۔(کتاب الجامع للقیروانی صفحہ 114)

7۔امام ابن خزیمہ
7۔(کتاب التوحید صفحہ 110)

8۔امام ابوعوانہ
8۔(مسند ابوعوانہ جلد 1صفحہ 102)

9۔امام ابن حبان
9۔(الاحسان فی صحیح ابن حبان جلد 9صفحہ 286)

10۔امام ابوبکر جصاص رازی رحمہم اللہ
10۔(الفصول فی الاصول جلد 1صفحہ 431،432)

پانچویں صدی:

حوالاجات

1۔امام عبدالقاہر بغدادی
1۔(اصول الدین صفحہ 162،163)

2۔امام ثعلبی
2۔(قصص الانبیاء صفحہ 251، 253)

3۔امام ابونعیم اصفہانی
3۔(دلائل النبوۃ صفحہ 266،268)

4۔امام ابن حزم ظاہری
4۔(کتاب الفصل فی الملل والاھواء والنحل جلد 4صفحہ 180)

5۔امام بیہقی
5۔(الاعتقاد علی مذھب السلف اھل السنۃ والجماعۃ صفحہ 105)

6۔امام ابومحمد عراقی
6۔(الفرق المفترقۃ بین اہل الزیغ والزندقۃ صفحہ 34)

7۔امام سرخسی — 7۔(اصول سرخسی جلد 1صفحہ 286)

8۔امام حاکم — 8۔(مستدرک حاکم جلد 4صفحہ 493تا598)

9۔امام ہجویری المعروف بہ داتاگنج بخش — 9۔(کشف المحجوب صفحہ 42)

10۔امام قاضی ابوالولید الباجی رحمہم اللہ — 10۔(کتاب المنتقی شرح موطأجلد 7صفحہ 231)

چھٹی صدی:

	حوالاجات
1۔امام غزالی	1۔(المستصفی من الأصول صفحہ 90)
2۔ قاضی ابویعلی	2۔(طبقات حنابلہ جلد1 صفحہ 244)
3۔علامہ زمحشری	3۔(تفسیر کشاف جلد1 صفحہ 306)
4۔امام نجم الدین نسفی	4۔(شرح عقائد نسفی صفحہ 124)
5۔امام ابن الانباری	5۔(البیان فی غریب اعراب القرآن جلد 1صفحہ275)
6۔ابن العربی مالکی	6۔(شرح ترمذی جلد9صفحہ 76)
7۔امام ابن عطیہ	7۔(تفسیر البحر المحیط ابوحیان جلد2 صفحہ 473)
8۔ قاضی عیاض	8۔(شرح مسلم امام نووی جلد 2صفحہ 399)
9۔امام سہیلی	9۔(الروض الأنف جلد 2صفحہ 48)
10۔پیران پیر حضرت شیخ عبدالقادر جیلانی رحمہم اللہ	10۔(غنیۃ الطالبین صفحہ676،682)

ساتویں صدی:

	حوالاجات
1۔امام قرطبی	1۔(الجامع لأحکام القرآن جلد 4صفحہ100، جلد 16صفحہ108)
5۔امام عزالدین بن عبدالسلام	2۔(اعراب القرآن صفحہ 137)

2۔امام ابوالبقاء
6۔حافظ زین الدین رازی
3۔محی الدین ابن عربی
7۔امام ابن النجار
4۔شیخ یاقوت حموی
8۔امام ابن الاثیر الجزری
9۔امام تورپشتی
10۔خواجہ معین الدین چشتی رحمہم اللہ

3۔(فتوحات مکیہ جلد 2صفحہ 3)
4۔(معجم البلدان جلد 5صفحہ 15)
5۔(مجازات القرآن صفحہ128،136،193)
6۔(مسائل الرازی واجوبتھا صفحہ 33، 282)
7۔(وفاالوفاء جلد 1صفحہ 558)
8۔(تاریخ الکامل جلد 1صفحہ110،111)
9۔(المعتمد فی المعتقد صفحہ154،161 تا 164)
10۔(انیس الأرواح صفحہ 8)

آٹھویں صدی:

1۔امام ابوالبرکات نسفی
2۔امام ابن قدامہ المقدسی
3۔شیخ عبدالعزیز بخاری
4۔علامہ خازن
5۔شیخ ولی الدین
6۔حافظ ابن تیمیہ
7۔علامہ طیبی
8۔امام حافظ ابن قیم
9۔ سلطان المشائخ خواجہ نظام الدین اولیاء

حوالاجات

1۔(تفسیر مدارک التنزیل تفسیر درآیت نمبر155 تا159 سورۃ النساء، کشف الاسرار شرح المنار جلد2صفحہ 6)
2۔(جواہر البحار للنبھانی جلد 3صفحہ 86)
3۔(کشف الاسرار علی البزدوی جلد 2صفحہ 366)
4۔(تفسیر خازن جلد1صفحہ 506، جلد2صفحہ201)
5۔(مشکوۃ المصابیح صفحہ 472تا481)
6۔(الجواب الصحیح لمن بدل دین المسیح جلد 1صفحہ 329، جلد 2 صفحہ 169)
7۔(مرقاۃ المفاتیح جلد 5صفحہ 221)
8۔(اغاثۃ اللھفان من مکائد الشیطان صفحہ 314)
9۔(سیر الاولیاء)

10۔امام ابو حیان رحمہم اللہ — 10۔(البحر المحیط صفحہ 545)

نویں صدی:

	حوالاجات
1۔علامہ عینی	1۔(عمدۃ القاری شرح صحیح البخاری جلد16 صفحہ38)
2۔شیخ ابن ہمام	2۔(المسایرۃ فی شرح عقائد الاخرۃ)
3۔شیخ جلال الدین محلی	3۔(تفسیر جلالین جلد 3 صفحہ 281)
4۔امام ابی	4۔(اکمال اکمال المعلم شرح صحیح مسلم جلد 1 صفحہ70، جلد 7 صفحہ276)
5۔امام مجد الدین فیروز آبادی	5۔(القاموس المحیط جلد 1 صفحہ235)
6۔شیخ عبد الکریم صوفی	6۔(الاِنسان الکامل صفحہ 138)
7۔امام ابن امیر الحاج رحمہم اللہ	7۔(التقریر والتحبیر جلد 2 صفحہ23)

دسویں صدی:

	حوالاجات
1۔شہاب الدین رملی	1۔(جواہر البحار للنبھانی صفحہ 1417)
2۔علامہ شمس الدین شامی	2۔(جواہر البحار للنبھانی صفحہ1187)
3۔شیخ ابن حجر ہیثمی	3۔(شرح قصیدہ ہمزیہ صفحہ 28)
4۔سید عبد الوہاب شعرانی	4۔(الیواقیت الجواھر جلد 2 صفحہ 142 تا146)
5۔شیخ ابو السعود	5۔(تفسیر ارشاد العقل السلیم الی مزایا القرآن الکریم جلد 1 صفحہ 241، جلد 3 صفحہ 213)
6۔شیخ الاسلام کمال الدین مسامرہ	6۔(المسامرۃ بشرح المسایرۃ صفحہ 394)
7۔علامہ جلال الدین دوانی	7۔(حاشیہ کلنبوی بر شرح عقائد جلالی جلد 2 صفحہ 279)
8۔علامہ سمہودی	8۔(خلاصۃ الوفا بأخبار دار مصطفی ﷺ صفحہ 293)

9۔علامہ قسطلانی رحمہم اللہ — 9۔ارشادالساری الی شرح صحیح البخاری جلد 5صفحہ(419)

گیارہویں صدی:

	حوالاجات
1۔علامہ خفاجی	1۔(حاشیہ تفسیر بیضاوی عنایۃ القاضی وکفایۃ الراضی جلد 2 صفحہ30، جلد 3صفحہ 306)
2۔مجدد الف ثانی	2۔(مکتوبات دفتر دوم مکتوب 55)
3۔شیخ علی ددہ صوفی	3۔(جواہر البحار للنبھانی صفحہ 1464)
4۔شیخ ابوالمنتہی	4۔(شرح فقہ الاکبر)
5۔شاہ عبدالحق محدث دہلوی	5۔(أشعۃ اللمعات شرح مشکوۃ جلد 4صفحہ 351)
6۔شاہ نورالحق محدث دہلوی	6۔(تیسیر القاری شرح البخاری جلد 3صفحہ345)
7۔ملاعلی قاری	7۔(شرح فقہ الاکبر صفحہ136)
8۔علامہ خلخالی	8۔(شرح عقائد جلالی حاشیہ صفحہ9)
9۔علامہ عبدالحکیم سیالکوٹی	9۔(مجموعہ حواشی البھیۃ جلد 3صفحہ 340)
10۔علامہ ابوالبقارحمہم اللہ	10۔(کلیات ابی البقاء صفحہ 265)

بارہویں صدی:

	حوالاجات
1۔شیخ اسماعیل رومی	1۔(تفسیر روح البیان جلد 3صفحہ 319)
2۔علامہ محمد مہدی الفاسی	2۔(شرح دلائل الخیرات صفحہ 118)
3۔ملاجیون	3۔(تفسیرات احمدیہ صفحہ652، 653)
4۔شاہ ولی اللہ محدث دہلوی	4۔(تفہیمات الہیہ جلد 1صفحہ83)
5۔علامہ سفارینی	5۔(کتاب لوائح الأنوار الالہیۃ وسواطع الاسرار الأثریۃ صفحہ 90)
6۔شیخ محمد اکرم صابری	6۔(اقتباس الأنوار صفحہ72)

7۔شیخ احمد الدردیر — 7۔(الخریدۃ البھیۃ صفحہ 70)

8۔سید محمد مرتضی زبیدی رحمہم اللہ — 8۔(تاج العروس فصل اللام من باب الدال جلد 2 صفحہ 493)

تیرھویں صدی:

	حوالاجات
1۔شیخ احمد سلاوی	1۔(جواہر البحار للنبھانی صفحہ 1486)
2۔شاہ رفیع الدین	2۔(قیامت نامہ صفحہ 3 تا 11)
3۔نواب قطب الدین دہلوی	3۔(مظاہر حق شرح مشکوۃ جلد 4 صفحہ 387)
4۔شیخ حسن شطی	4۔(لوامع الأنوار البھیۃ)
5۔علامہ محمد بن محمد الامیر	5۔(شرح جوھرۃ التوحید صفحہ 116)
6۔مولانا محمد قاسم نانوتوی رحمہم اللہ	6۔(آب حیات 175 تا 181)

چودھویں صدی:

	حوالاجات
1۔حسنین محمد مخلوف	1۔(صفوۃ البیان لمعانی القرآن صفحہ 82)
2۔علامہ انور شاہ کشمیری	2۔(تحیۃ الاسلام صفحہ 8)
3۔مولانا بدر عالم میرٹھی	3۔(فیض الباری، صدائے ایمان)
4۔پیر مہر علی شاہ	4۔(سیف چشتیائی، شمس الھدایہ فی حیات المسیح)
5۔مولانا احمد رضا خان بریلوی	5۔(الجرز الدیانی علی المرتد القادیانی، السوء العقاب علی المسیح الکذاب)
6۔مولانا اشرف علی تھانوی	6۔(تفسیر بیان القرآن در آیت نمبر 55 سورۃ آل عمران)
7۔مولانا ثناء اللہ امرتسری	7۔(تفسیر ثنائی، شہادت مرزا)
8۔مولانا محمد حسین بٹالوی	8۔(خیالی مسیح اور اس کے حواری سے گفتگو)
	9۔(ختم نبوت)

9۔ سید عطاء اللہ شاہ بخاری

10۔ شیخ زاہد الکوثری رحمہم اللہ

10۔ (نظرۃ عابرۃ فی مزاعم من ینکر نزول عیسیٰؑ صفحہ 36 تا 47)

قادیانیوں کو تاقیامت چیلنج:

میرا قادیانیوں کو تاقیامت چیلنج ہے کہ وہ اس طرح 14 صدیوں کے علماء کی لسٹ ہمیں دیں جو حیات سیدنا عیسیٰؑ کے منکر تھے۔

قادیانی قیامت تک ایسی لسٹ پیش نہیں کر سکتے۔ کیونکہ یہ بات تو مرزا صاحب نے بھی تسلیم کی ہے کہ سیدنا عیسیٰؑ کے رفع و نزول کا انکار کسی نے بھی نہیں کیا۔